اردو شاعری: مشاعرہ: ا

Urdu Poetry: Mushaira 1(Script)

<u>Duration: 03min 16 sec.</u>

عرض کیا ہے کہ

کبھی باہر نہیں آتی سدا پردے میں رہتی ہے　　　خدا جانے تمنا کس کے بہکاوے میں رہتی ہے

اسے ہم پر تو دیتے ہیں مگر اڑنے نہیں دیتے　　　ہماری بیٹی بلبل ہے مگر پنجرے میں رہتی ہے

مشاعرہ ادبی محفل کی ایک شکل ہے جس میں مختلف شعرا جمع ہوتے ہیں اور اشعار پڑھتے ہیں تو ایک ساتھ نہیں پڑھتے ایک ایک کر کے ،ایک شاعر کو بلایا جاتا ہے وہ اپنے شعر پیش کرتا ہے اس پہ جو لوگ وہاں موجود ہیں وہ اپنے رد عمل کا اظہار کرتے ہیں۔

دنیا کی کسی زبان میں یہ روایت نہیں ہے کہ شاعری کو اس طرح سے سنا جائے live سنا جائے، پڑھا جاتا ہے لیکن سننے کی کوئی روایت نہیں رہی ہے۔ ہندوستان میں بھی ہندی میں جو کوی سمیلن ہوتے ہیں وہ بھی دراصل مشاعروں کی ہی نقل ہے ایک طرح سے۔ اردو شعر و شاعری کی اس محفل میں آپ سب کا استقبال ہے۔ میں دعوت دیتا ہوں جناب سید تالیف حیدر کو کہ وہ اپنی شعر و شاعری سے ،اپنی نظموں سے اس محفل کا آغاز کریں۔

اک ہم سفر سفر میں نیا بھی ضروری ہے　　　اک شخص دوستوں کے سوا بھی ضروری ہے

مشاعرے کی ایک لمبی تاریخ رہی ہے۔ اس کی روایت عرب سے شروع ہوئی تھی۔ غیر ممالک، مسلم ممالک سے ہندوستان میں مسلمان داخل ہوئے تو ان کے ساتھ یہ روائت بہت منظم انداز میں ہندوستان میں آئی۔

چنانچہ مشاعرہ بعد میں ہوا پہلے ،اس سے پہلے مراختہ کہلاتا تھا یہ ،ریختہ کے تعلق سے ،اردو کو بھی ریختہ کہتے تھے ، غزل کو بھی ریختہ کہتے تھے اور مشاعرے میں بیشتر غزلیں ہی پڑھی جاتی تھیں۔

وہ زلفیں وہ نگاہ ناز کے انداز یاد آئے۔۔۔ شعر کے بارے میں میں آپ کو بتا دوں کہ شعر کا مطلب جو ہے وہ بات ہوتا ہے۔ شعر کا مطلب ہی بات ہے اور اسی سے جو ہے یہ مشاعرہ بنا ہے مطلب اس ایسی ایسا منظوم کلام ایسی بات جو نظم میں پوئٹری میں ہو جو ردیف کے ساتھ ہو بحر کے ساتھ ہو۔ مشاعرہ جو ہے ایک طرح سے کہا جائے گا تہذیب اور ہماری وراثت اور شعر و ادب۔ ان کا مخلوط جو ہے، ان کا سنگم جو ہے وہ مشاعرہ ہے۔